السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص بھول کر کھاپی لے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جو شخص کسی کو بھول کر کھاتے پیتے ہوئے دیکھے تو کیا اس پر یہ واجب ہے کہ اسے روزے کے بارے میں یاد دلائے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو روزے دار بھول کر کچھ کھاپی لے اس کا روزہ صحیح ہے لیکن اس کے لیے یہ واجب ہے کہ اسے جب یاد آجائے تو فورا کھانے پینے سے رک جائے حتیٰ کہ اگر کھانے کا کوئی لقمہ یا کسی مشروب کا کوئی گھونٹ اس کے منہ میں ہو تو ضروری ہے کہ اسے بھی منہ سے نکال کر پھینک دے۔ اس کے روزے کے صحیح ہونے کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(من نسی وہو صائم' فاکل او شب' فلیتم صومہ' فانما اطعمہ اللہ وسقاہ) (صحیح البخاري' الصوم' باب الصائم اذا اکل او شرب ناسیا' ح: 133 وکتاب الایمان والنذور' ح: 6669 وصحیح مسلم' الصیام' باب اکل الناس وشربہ) الخ' ح: 1155 واللفظ لہ

''جو روزے دار بھول جائے اور کھاپی لے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا روزہ مکمل کرلے، اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔''

کوئی آدمی اگر بھول کو کسی ممنوع فعل کا ارتکاب کر بیٹھے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ... سورة البقرة ٢٨٦

''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔''

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(قد فعلت) (صحیح مسلم' الایمان' باب بیان تجاوز اللہ تعالیٰ عن حدیث النفس الخ' ح: 126)

''میں نے ایسے ہی کیا۔''

جو شخص کسی کو اس طرح بھول کر کھاتے پیتے ہوئے دیکھے تو اس کے لیے واجب ہے کہ اسے یاد دلادے کیونکہ یہ منکر کو مٹا دینے کے قبیل سے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ' فان لم یستطع فبلسانہ' فان لم یستطع فبقلبہ) (صحیح مسلم' الایمان' باب بیان کون النہی عن المنکر الخ' ح: 49)

''(تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے (سمجھائے) اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر اپنے دل میں (اسے برا سمجھے''

اور لاریب! روزہ کی حالت میں کھانا پینا ایک امر منکر ہے۔ ہاں البتہ یہ الگ بات ہے کہ بھولنے کی وجہ سے وہ قابل معافی ہے اور اس سے مواخذہ نہیں ہو گا لیکن جو شخص اسے دیکھے تو اس کے بارے میں اسے بتانے میں چونکہ کوئی عذر نہیں ہے، لہذا اسے چاہیے کہ اسے فورا بتا دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 182

محدث فتویٰ